دل کی بات

تمام مسلمانوں کو اسلامی سال نو ۱۴۱۳ھ مبارک ہو

محرم آتا ہے تو ملک بھر میں امن کی باتیں شروع ہوجاتی ہیں، امن کمیٹیاں قائم ہوجاتی ہیں قومی سطح سے لیکر شہری سطح تک ضابطہ اخلاق مرتب ہوجاتے ہیں۔ رواداری اور بھائی چارے کے موضوع پر ہر کہ ومہ کے بیانات اخبارات کی زینت بنتے ہیں۔

علماء کرام کی گرفتاریوں، زبان بندیوں اور نظر بندیوں کے ایک وسیع سلسلے کا آغاز ہوجاتا ہے اس تمام صورت حال سے ملکی اور غیر ملکی سطح پر عمومی تاثر یہ ابھرتا ہے کہ ماہ محرم فسادات، بدامنی اور خوف و ہراس کو اپنے جلو میں لئے طلوع ہوتا ہے اور اسلامی سال نو کا آغاز ان قباحتوں کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ دین اسلام سراسر امن و سلامتی کا پیغام ہے۔

یہ انتہائی افسوسناک صورت حال ہے اور سب جانتے ہیں کہ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ حق بات تو یہی ہے کہ جو گروہ اپنے حقوق سے تجاوز کرکے دوسروں کے حقوق نہ صرف غصب بلکہ پامال کر رہا ہے وہی اصل مفسد اور دین و وطن کا دشمن ہے۔ ایسے عناصر کا قلع قمع حکومت کی ذمہ داری ہے عوام کی نہیں۔ اس معاملہ میں کسی بھی حکومت نے خاص مصلحتوں کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کیا اور عوام نے حکومتی فرائض سرانجام دینے شروع کردیئے۔ جس کا لازمی نتیجہ فسادات اور بدامنی کا ظہور پذیر ہونا ہے۔

اسلام میں ماہ محرم کی اس سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں کہ یہ سال کا پہلا مہینہ ہے اللہ تعالی نے امت مسلمہ کیلئے جو مہینے اہم قرار دیئے وہ رمضان اور ذوالحجہ ہیں ایک میں روزے فرض کئے تو دوسرے میں حج۔ اور اس کا تعلق عقیدہ سے ہے۔ محرم میں اسلام کے نام پر جو کچھ ہوتا ہے وہ یہودیوں، سبائیوں اور رافضیوں کی ذہنی اختراع ہے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ فسادات کا اصل سبب ہی یہ ہے کہ منافقین عجم یہودیانہ و مشرکانہ افعال کو اسلام میں داخل کرنے کی مذموم کوشش میں مصروف ہیں جسے کوئی غیرت مند مسلمان برداشت نہیں کرسکتا۔

چند سال قبل تحفظ مقام صحابہ ؓ آرڈیننس جاری ہوا تھا مگر آج تک اس پر عملدرآمد نہیں ہوا مشرکین و منافقین اور خبیثان عجم سرعام اسلام کے عظیم محسنوں صحابہ کرام ؓ پر تبرّا کرتے ہیں جس پر مسلمانوں کا شدید رد عمل فطری امر ہے۔ مگر حکومت اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کے معاملہ میں مجرمانہ غفلت کا شکار ہے اگر حکومت اپنے ہی بنائے ہوئے قوانین، اخلاقی ضابطوں اور امن کمیٹیوں کے فیصلوں پر غیر جانبدار ہو کر سختی سے عمل کرائے تو پھر بھی ملک

امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ ورنہ تمام کوششیں اکارت جائیں گی اور صورت حال پہلے سے زیادہ بدتر ہوتی چلی جائے گی اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہی عائد ہوگی۔

سندھ آپریشن

ان دنوں سندھ "آپریشن کلین اپ" کی زد میں ہے لیکن یہ آپریشن صرف کراچی تک محدود کر دینے سے مسائل حل نہ ہوں گے پاک فوج نے ایم کیو ایم کے ٹارچر سیل ختم کر دیئے ہیں جو یقیناً ایک مستحسن اقدام ہے مگر اندرون سندھ وڈیروں، پیشہ ور سیاست دانوں اور ظالم جاگیرداروں کی کمین گاہوں کا آپریشن بھی ضروری ہے اس سے حکومتی ارکان کے مفادات تو مجروح ہوں گے اور شاید حکومت اس کی اجازت بھی نہ دے مگر فوج کی غیر معمولی دلچسپی سے یہ کار خیر بھی انجام پا سکتا ہے۔

تحریک طلباء اسلام کی تجدید نو

مجلس احرار اسلام نے ۱۹۷۰ء میں "تحریک طلباء اسلام" کے نام سے طلباء کی ایک تنظیم قائم کی تھی ماضی میں یہ تنظیم بڑی فعال رہی مگر بعض گفتنی و ناگفتنی احوال کی وجہ سے ۱۹۷۷ء کی تحریک کے بعد اس کا کام سست پڑ گیا نوجوانوں نے پھر رخت سفر باندھا ہے اور نئے عزم کے ساتھ "تحریک طلباء اسلام" کی تجدید نو میں مصروف ہیں مجلس احرار اسلام سے وابستہ تمام طلباء "تحریک" کے قیام میں دلچسپی لیں اور اس سلسلہ میں ہدایات و معلومات کیلئے فوراً ملتان مرکز سے رابطہ قائم کریں۔

اظہار تعزیت

مجلس احرار اسلام حاصلپور کے سرگرم کارکن حاجی محمد اقبال بیگ کی دادی صاحبہ اور جواں سال بھائی محمد زاہد گذشتہ دنوں یکے بعد دیگرے انتقال کر گئے۔

اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر عطا فرمائے۔

قارئین سے دعاء مغفرت کی درخواست ہے

(ابو سفیان تائب)
ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام
حاصلپور